قرآن

کتابِ ہدایت ہے

08-June-2017

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Sisters)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

دُرُود شریف کی فضیلت

صاحِبِ قرآنِ مُبین، مَحبوبِ ربُّ العٰلَمین، جنابِ صادِق و امین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ دلنشین ہے: جس نے قرآنِ پاک پڑھا، ربّ تعالیٰ کی حمد کی، نبی (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر دُرود شریف پڑھا اوراپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ سے مغفرت طلب کی تو اُس نے بھلائی کو اُس کی جگہ سے تلاش کر لیا۔(شعب الایمان، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی استحباب... الخ، ۲/۳۷۳، حدیث:۲۰۸۴)

کر کے تمہارے گناہ مانگیں تمہاری پناہ تم کہو دامن میں آ تم پہ کروروں درود

(حدائقِ بخشش، ص۲۷۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنوں! حُصولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتی ہیں۔ فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" "مُسلمان کی نِیّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔"(1)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔

1...معجم کبیر، ۶/۱۸۵، حدیث:۵۹۴۲

www.dawateislami.net

(۲)جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادَہ، اُتنا ثواب بھی زِیادَہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کربَیان سُنُوں گی۔☆ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلمِ دِیْن کی تَعظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گی۔☆ضَرورَتاً سِمَٹ سَرک کر دوسروں کے لئے جگہ کُشادہ کروں گی۔ ☆دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گی، گُھورنے، جِھڑکنے اوراُلجھنے سے بچوں گی صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والی کی دل جُوئی کے لئے پست آواز سے جواب دوں گی۔☆ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گی۔جو کچھ سنو گی اسے سن کر سمجھ کر اس پہ عمل کرنے ،بعد میں دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حاصل کروں گی، دوران بیان موبائل کے غیر ضروری استعمال سے بچونگی ،نہ بیان کی ریکارڈنگ کرونگی نہ اور کسی قسم کی آواز (کہ اسکی اجازت نہیں)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

لہوولعب میں مشغول شخص کی توبہ

حضرت ابوہاشم صوفی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے بصرہ جانے کا ارادہ کیا اور ایک کشتی(Boat) میں سوار ہونے کے لئے بڑھا۔اس کشتی میں ایک مرد تھا جس کے ہمراہ اس کی کنیز تھی۔اس مرد نے مجھ سے کہا:"کشتی میں جگہ نہیں ہے۔"کنیز نے اس سے میری سفارش کی تو اس نے مجھے بھی کشتی میں سوار کرلیا۔جب ہم کچھ آگے بڑھے تو مرد نے کھانا منگوایا اور اپنے سامنے رکھ لیا ۔کنیز نے اس سے کہا:"اس مسکین کو بھی اپنے کھانے میں شریک کرلو۔"چنانچہ اس نے مجھے بھی کھانے میں شریک کرلیا۔جب ہم کھانا کھا چکے تو وہ کنیز سے کہنے لگا:" شراب لاؤ۔"جب وہ شراب

www.dawateislami.net

لائی تو وہ اسے پینے لگا۔ اس نے کنیز سے مجھے بھی شراب پلانے کو کہا لیکن میں نے منع کر دیا۔ جب وہ شخص نشے سے چُور ہو گیا تو اس نے کنیز سے کہا: "اپنے ساز لے آؤ۔" کنیز نے ساز سنبھالا اور گانا گانے لگی۔ پھر وہ شخص میری طرف متوجہ ہوا اور کہا: "کیا تمہارے پاس اس (گانے) جیسا کچھ ہے؟" میں نے جواب دیا: "ہاں! میرے پاس وہ ہے جو اس سے کہیں زیادہ بہتر اور بھلا ہے۔" اس نے کہا: "سناؤ۔" میں نے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھنے کے بعد (پارہ 30 سُوْرَۃُ التَّکْوِیْر کی پہلی تین) آیاتِ مبارکہ تلاوت کیں،

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝١ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝٢ وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝٣

ترجَمۂ کنز الایمان: جب دھوپ لپیٹی جائے اور جب تارے جھڑ پڑیں اور جب پہاڑ چلائے جائیں۔

(پ۳۰، التکویر: ۱ تا ۳)

ان آیات کو سن کر وہ شخص رونے لگا جب میں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان پر پہنچا: وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠ (ترجَمۂ کنز الایمان: اور جب نامۂ اعمال کھولے جائیں۔) (پ۳۰، التکریر: ۱۰) تو وہ کہنے لگا: "اے کنیز! میں تجھے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے آزاد کرتا ہوں، اس شراب کو بہا دو اور ساز توڑ ڈالو۔" پھر اس نے مجھے قریب بلایا اور کہنے لگا: "میرے بھائی! تم کیا کہتے ہو، کیا اللہ تعالیٰ میری توبہ قبول فرمالے گا؟" میں نے جواب میں (پارہ 2، سورۃ البقرہ کی 222 نمبر) یہ آیت پڑھ دی: ﴿اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝٢٢٢﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: بے شک اللہ پسند رکھتا ہے بہت توبہ کرنے والوں کو اور پسند رکھتا ہے ستھروں کو۔" (یہ سن کر اس نے توبہ کرلی)۔ (درۃ الناصحین، المجلس الخامس والخمسون فی فضیلۃ التوبۃ، ص۲۱۶۔۲۱۷)

رہوں مست و بے خود میں تیری وِلا میں پِلا جام ایسا پِلا یاالٰہی

www.dawateislami.net

بنادے مجھے نیک نیکوں کا صدقہ گناہوں سے ہر دم بچا یاالٰہی
عبادت میں گزرے مری زندگانی کرم ہو کرم یاخدا یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۰۵)

میٹھی میٹھی اسلامی بہنوں! سُنا آپ نے کہ قرآنِ کریم کس قدر شاندار، بے مثل و بے مثال اور رشد و ہدایت سے مالامال کتاب ہے کہ دنیا کی رنگینیوں میں بدمست، گانے باجے سننے کے شیدائی، شراب نوشی کے عادی اور گناہوں کی گندگی میں ڈوبے ہوئے شخص نے جب اس پاکیزہ کلام کی فکرِ آخرت پر مبنی آیاتِ مبارکہ سنیں تو یہ تاثیر کا تیر بن کر اس کے دل میں پیوست ہوگئی، اس کی زندگی میں حقیقی مدنی انقلاب برپا ہوگیا اور اسے توبہ کی توفیق نصیب ہوگئی۔ بلاشبہ یہ کلامِ باری تعالیٰ کا ہی فیضان ہے کہ جس کی تلاوت سُن کر ہی دل لرز جاتے اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں، ایسا کیوں نہ ہو کہ یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ایسا پیارا اور سچا کلام ہے کہ اسے اُتارنے والا رَبُّ الْعَالَمِیْن عَزَّوَجَلَّ ہے تولانے والے رُوحُ الْاَمِیْن یعنی حضرت سَیِّدُنا جبریل عَلَیْہِ السَّلَام ہیں، جن پر نازل ہوئی، وہ رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن ہیں، جس اُمَّت کیلئے آئی وہ سب اُمّتوں میں بہترین ہے، جس زَبان میں اُتری وہ عربِی مُبین ہے تو جس مہینے میں نازل ہوئی وہ تمام مہینوں میں مُعزّز ترین ہے، جس رات میں نازِل ہوئی وہ اَفْضَل ترین ہے تو جن جگہوں میں اُتری وہ اَعْلیٰ ترین ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ کریم وَحْیِ اِلٰہی ہے، قُربِ خُداوَندی کا ذریعہ ہے، تمام آسمانی کتابوں کا خلاصہ ہے، تمام عُلُوم کا سَرچشمہ ہے، ہدایت کا مجموعہ، رحمتوں اور برکتوں کا خزینہ ہے، ایسا نُور ہے جس سے گمراہی کے تمام اندھیرے دُور ہو جاتے ہیں، اِصلاح و تربیت کا ایسا نِظام ہے کہ جو اِنسان کے ظاہر و باطن کو پاک کر کے اسے مثالی بنادیتا ہے، ایسا باوَفا ساتھی ہے، جو قبر میں بھی ساتھ نبھاتا ہے اور حشر

میں بھی وَفا کا حق اَدا کرے گا۔ اس میں بیمار دِلوں کے لئے شفا ہے، جس نے اسے مضبوطی سے تھاما، وہ ہدایت یافتہ ہو گیا، جس نے اس پر عمل کیا وہ دنیا و آخرت میں کامیابی پا گیا۔ آیئے! اس پاکیزہ کلام کی خوبیاں اور اس کی شان و شوکت خود اسی کی زبانی سُنتے ہیں چنانچہ پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 9 میں ارشادِ ربّانی ہے:

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ ترجَمۂ کنز الایمان: بیشک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے۔ (پ ۱۵، بنی اسرائیل: ۹)

پارہ 14 سُوْرَۃُ النَّحل کی آیت نمبر 89 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ تِبْیَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِیْنَ ﴿۸۹﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: اور ہم نے تم پر یہ قرآن اُتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت مسلمانوں کو۔ (پ ۱۴، نحل: ۸۹)

پارہ 4 سورۂ اٰلِ عمران کی آیت نمبر 138 میں ارشاد ہوتا ہے:

هٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۳۸﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: یہ لوگوں کو بتانا اور راہ دکھانا اور پرہیز گاروں کو نصیحت ہے۔ (اٰل عمران ۱۳۸)

مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ آخری آیتِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: قرآن شریف کا عام فیضان تو عام لوگوں کے لئے ہے یعنی ہر چیز کا بیانِ واضح، مگر خاص فیض خاص لوگوں کے لئے (ہے) یعنی ہدایت دینا اور راہِ راست (سیدھے راستے) پر لگا دینا۔ (مزید فرماتے ہیں کہ) قرآنِ کریم کا بیان یا ہدایت ہونا ہم لوگوں کے لئے ہے نہ کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے لئے، حضور انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو پہلے ہی سے سب کچھ سکھا پڑھا اور سمجھا دیا

www.dawateislami.net

(گیا) تھا اور آپ (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) پہلے ہی سے ہدایت پر تھے۔(تفسیر نعیمی،۴/ ۲۰۰ ملتقطاً)

میٹھی میٹھی اسلامی بہنوں! قرآنِ کریم کی روشن آیاتِ مقدسہ سننے کے بعد ہر عقلمند شخص یہ بات اچھی طرح سمجھ سکتا ہے کہ درحقیقت **"قرآن ہی کتابِ ہدایت ہے"**۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس حقیقت کا واضح ثبوت جس طرح ہمیں آیاتِ قرآن سے ملا اسی طرح احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں بھی ہمیں یہی خوشبودار مدنی پھول ملتا ہے کہ **"قرآن ہی کتابِ ہدایت ہے۔"** آیئے! حصولِ برکت کے لئے ایک حدیثِ پاک سنتے ہیں، چنانچہ

حضرت سَیِّدُنا علیُّ المرتضیٰ، شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، سراپا جود و سخاوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عنقریب ایک فتنہ برپا ہوگا۔ میں نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! اس سے بچنے کا طریقہ کیا ہوگا؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالٰی کی کتاب، جس میں تمہارے اگلوں اور پچھلوں کی خبریں ہیں اور تمہارے آپس کے فیصلے ہیں، قرآن فیصلہ کن ہے اور یہ کوئی مذاق نہیں ہے۔ جو ظالم اسے چھوڑ دے گا اللہ تعالٰی اسے تباہ کر دے گا اور جو اس کے غیر میں ہدایت ڈھونڈے گا اللہ تعالٰی اسے گمراہ کر دے گا، وہ اللہ تعالٰی کی مضبوط رَسّی اور حکمت والا ذکر ہے، وہ سیدھا رستہ ہے، قرآن وہ ہے جس کی برکت سے خواہشات بگڑتی نہیں، دوسری زبانیں مل کر اسے مشکوک نہیں بنا سکتیں، جس سے علما بے پروا نہیں ہوتے، جو زیادہ دہرانے سے پرانا نہیں پڑتا، جس کے عجائبات ختم نہیں ہوتے، قرآن ہی وہ ہے کہ جب اسے جِنّات نے سنا تو یہ کہے بغیر نہ رہ سکے کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو اچھائی کی رہبری کرتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے، جو قرآن کا قائل ہو وہ سچا ہے، جس نے اس پر عمل کیا وہ ثواب پائے گا، جو اس کے مطابق فیصلہ کرے گا وہ انصاف کرنے والا ہوگا اور جو اس کی طرف بلائے تو ضرور وہ سیدھی راہ کی

www.dawateislami.net

طرف بلایا گیا۔(ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل القرآن، ۴/۴۱۴، حدیث: ۲۹۱۵)

اِلٰہی خوب دیدے شوق قرآں کی تلاوت کا

شَرَف دے گنبدِ خضریٰ کے سائے میں شہادت کا

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ ! سُنا آپ نے قرآنِ کریم کس قدر خوبیوں سے مالا مال کتاب اور ایک مکمل (Complete) ضابطۂ حیات ہے۔ یقیناً یہ کلامِ باری تعالیٰ کا ہی فیضان ہے کہ آج بھی اس کتاب سے رشد و ہدایت کے ایسے چشمے پُھوٹ رہے ہیں کہ اپنے تو اپنے غیر بھی اس کی سچائی کے قائل ہیں اور ہر ایک اپنے اپنے اعتبار سے اس میں غور و فکر کرنے میں مصروف ہے۔ قرآن کتابِ ہدایت ہے اس کا واضح ثبوت یہ بھی ہے کہ جب اس بے مثال کلام کی تجلیات معاشرے (Society) پر پڑیں تو اندھیرے اُجالوں میں بدل گئے، ہر طرف ہدایت کا نُور پھیل گیا، گناہوں میں مشغول لوگوں نے جب ہدایت سے معمور آیات سُنیں تو نورِ قرآن سے ان کے دل روشن ہوگئے، اُن کے سینوں میں خوفِ خدا بیدار ہوگیا اور وہ نہ صرف خود اپنے گناہوں سے تائب ہو کر صلوٰۃ و سُنّت کی راہ پر گامزن ہوئے بلکہ مسلمانوں کے پیشوا اور بھٹکے لوگوں کو بھی راہ دکھانے والے بن گئے۔ آیئے! اس ضمن میں دو (2) ایمان افروز حکایات سنتے ہیں، چنانچہ

سَیِّدُنا فُضَیل بن عِیَاض رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی توبہ

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 413 صفحات پر مشتمل کتاب **عُیونُ الحکایات (حِصّہ دُوُم)** صفحہ نمبر 17 پر ہے کہ توبہ سے قبل حضرت سیِّدُنا فُضَیل بن عِیَاض رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اتنے بڑے اور خطرناک ڈاکو (Dacoit) تھے کہ پورے پورے قافلے کو اکیلے ہی لوٹ لیا کرتے۔ ایک مرتبہ ایک قافلہ آپ کے علاقے کے قریب سے گزرا، انہیں وہیں رات ہوگئی۔ آپ ڈاکہ ڈالنے کی

www.dawateislami.net

نِیَّت سے جب قافلے کے قریب پہنچے تو بعض قافلے والوں کو یہ کہتے ہوئے سنا: تم اس بستی کی طرف نہ جاؤ بلکہ کوئی اور راستہ اختیار کرلو یہاں فُضَیل نامی ایک خطرناک ڈاکو رہتا ہے۔جب آپ نے قافلے والوں کی یہ آواز سنی تو کپکپی طاری ہوگئی اور بلند آواز سے کہا: اے لوگو! میں فُضَیل بن عِیاض تمہارے سامنے موجود ہوں، جاؤ !بے خوف وخطر گزر جاؤ، تم مجھ سے محفوظ ہو۔خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! آج کے بعد میں کبھی بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔اتنا کہہ کر آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ وہاں سے چلے گئے اوراپنے تمام پچھلے گناہوں سے توبہ کرکے راہِ حق کے مسافروں میں شامل ہوگئے۔ ایک قول یہ (بھی) ہے کہ آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس رات قافلے والوں کی دعوت کی اور فرمایا: تم فُضَیل بن عِیاض سے اپنے آپ کو محفوظ سمجھو، پھر آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ان کے جانوروں کے لیے چارہ وغیرہ لینے چلے گئے جب واپس آئے تو کسی کو قرآنِ پاک کی یہ آیتِ مبارکہ تلاوت کرتے ہوئے سنا:

اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ (پ۲۷، الحدید: ۱۶)	ترجمۂ کنز الایمان: کیا ایمان والوں کو ابھی وہ وقت نہ آیا کہ ان کے دل جھک جائیں اللہ کی یاد کے لئے۔

قرآنِ کریم کی یہ آیت تاثیر کا تیر بن کر آپ کے سینے میں اُتر گئی۔ آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے گریہ و زاری شروع کردی اوراپنے کپڑوں پر مٹی ڈالتے ہوئے کہا: ہاں! کیوں نہیں! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم !اب وقت آگیا، اب وقت آگیا، آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اسی طرح روتے رہے اور پھر اپنے تمام پچھلے گناہوں سے توبہ کرلی۔(عیون الحکایات، ۲/ ۷ ابتغیر قلیل)

سِتار بجانے والی کی توبہ

حضرت سَیِّدُنا صالح مُری رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ستار (ایک قسم کا باجا) بجانے والی ایک لڑکی کسی قارِیِ قرآن کے پاس سے گُزری جو (پارہ 21، سُوْرَۃُ الْعَنْكَبُوْت کی) یہ آیتِ مُبارَکہ تِلاوت

www.dawateislami.net

کر رہا تھا:

وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ترجمۂ کنز الایمان: اور بیشک جہنم گھیرے ہوئے ہے کافروں کو۔ (پ ۲۱، العنکبوت: ۵۴)

آیتِ مبارکہ سنتے ہی لڑکی نے ستار پھینکا ایک زوردار چیخ ماری اور بے ہوش ہو کر زمین پر گر گئی، جب ہوش آیا تو ستار توڑ کر عبادت و رِیاضت میں ایسی مشغول ہوئی کہ عابدہ وزاہدہ مشہور ہوگئی ایک دن میں نے اُس سے کہا کہ اپنے آپ پر نرمی کر! یہ سن کر روتے ہوئے بولی، کاش مجھے معلوم ہو جائے کہ جہنمی اپنی قبروں سے کیسے نکلیں گے! پل صراط کیسے عبور کریں گے! قیامت کی ہولناکیوں سے کیسے نجات پائیں گے! کھولتے ہوئے گرم پانی کے گھونٹ کیسے پئیں گے! اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے غضب کو کیسے برداشت کریں گے! اتنا کہہ کر پھر بے ہوش ہو کر گر پڑی جب ہوش میں آئی تو بارگاہِ خُداوندی میں یوں عرض گزار ہوئی، اے میرے مولیٰ عَزَّ وَجَلَّ! میں نے جوانی میں تیری نافرمانی کی اور اب کمزوری کی حالت میں تیری اِطاعت کر رہی ہوں، کیا تو میری عبادت قبول فرمالے گا؟ پھر اس نے ایک آہِ سرد، دِلِ پُر درد سے کھینچی اور کہا: آہ! کل بروزِ قیامت کتنے لوگوں کے عیب کُھل جائیں گے پھر اس نے ایک چیخ ماری اور ایسے درد بھرے انداز میں روئی کہ وہاں موجود سب لوگ بے ہوش ہو گئے۔

(الروض الفائق، المجلس السابع والعشرون...الخ، ص ۱۴۸)

تیرے ڈر سے سدا تھرتھراؤں خوف سے تیرے آنسو بہاؤں

کیف ایسا دے، ایسی ادا کی میرے مولیٰ تُو خیرات دیدے

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص128)

میٹھی میٹھی اسلامی بہنوں! سُنا آپ نے کہ قرآنِ کریم کس قدر پُر تاثیر کلام ہے کہ جس کی

www.dawateislami.net

تلاوت سُن کرلوگوں کے دل دَہل جاتے ہیں ،بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں،لوگوں کو فکرِ آخرت نصیب ہوتی ہے اور بڑے بڑے گناہ گاروں کو سچی توبہ کی توفیق ملتی ہے۔ ذرا سوچئے کہ جس کلامِ پاک کو سننے سے یہ برکتیں ملتی ہیں کہ بڑے بڑے مجرم راہِ راست پر آجاتے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فرمانبردار بن جاتے ہیں تو جو خوش نصیب مسلمان اس پاک کلام کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس کے احکام پر عمل کرتے ہوں گے تو انہیں اس کی کیسی برکتیں نصیب ہوں گیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مَوْلانا ابُو بلال محمّد الیاس عطّار قادِری رَضَوِی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مقبول ولی اور اُمّتِ مسلمہ کے وہ عظیم انقلابی رہنما اور خیر خواہ ہیں کہ جو عاملِ قرآن ہونے کے ساتھ ساتھ تلاوتِ قرآن کے سچے شیدائی ہیں، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی تحریریں، سنتوں بھرے بیانات، مدنی مذاکرے ،صوتی اور صوری پیغامات وغیرہ اس کا واضح ثبوت ہیں کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ دیگر مسلمانوں کو بھی نیک نمازی، عاملِ قرآن اور تلاوتِ قرآن کا شیدائی بنانے میں شب و روز مصروفِ عمل ہیں، چنانچہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے مدنی انعامات کے ذریعے قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے اور غور وفکر کرنے کیلئے ترجمہ و تفسیر پڑھنے کی ترغیب دلائی ہے۔

مدنی انعام نمبر 3 میں ہے: **کیا آج آپ نے نمازِ پنجگانہ کے بعد نیز سوتے وقت کم از کم ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورَۃُ الاخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا پڑھی؟ نیز رات میں سُوْرَۃُ المُلک پڑھ یا سُن لی؟** جبکہ مدنی انعام نمبر 21 ہے: **کیا آج آپ نے کنزالایمان سے کم از کم تین(3) آیات (بمع ترجمہ وتفسیر) تلاوت کرنے یا سننے کی سعادت حاصل کی؟**

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی مدنی انعامات پر عمل کرتے ہوئے زندگی بسر کرنے کی سعادت نصیب فرمائے اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

میں بن جاؤں سراپا" مدنی انعامات" کی تصویر
بنوں گا نیک یااللہ اگر رحمت تری ہوگی

(وسائل بخشش، ص ۳۹۳)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ کا تعارف!

میٹھی میٹھی اسلامی بہنوں! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **"دعوتِ اسلامی"** خدمتِ دین کے کم و بیش 103 شعبہ جات میں کام کر رہی ہے ان میں سے ایک **"المدینۃ العلمیۃ"** بھی ہے جس نے اصلاحِ اُمت کے جذبے کے تحت خالِص عِلمی تحقیقی اور اِشاعَتی کام کا بیڑا اُٹھایا ہے۔ اس کے 16 شعبہ جات میں مختلف انداز سے تحریر و تصنیف کا کام جاری ہے مثلاً قرآن وحدیث کی اہم معلومات لوگوں تک پہنچانا، عوام کی آسانی اور فائدے کے لئے بزرگانِ دین کی عربی کتب کو آسان اردو ترجمے کے ساتھ پیش کرنا، درسِ نظامی یعنی عالم کورس کے طلبہ کیلئے درسی کتابوں کی مشکلات کو حل کرنا، صحابہ واہلِ بیتِ کرام اور اولیائے عظام کی سیرتِ مبارکہ پر کتب و رسائل لکھنا، اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت مولانا امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الامکان عام فہم انداز میں شائع کرنا **المدینۃ العلمیہ** کے تحریری کارناموں میں شامل ہے۔ **المدینۃ العلمیہ** کی انہی کوششوں کو سراہتے ہوئے شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک موقع پر فرمایا: **"المدینۃ العلمیہ میری محسن مجلس ہے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کو المدینۃ العلمیہ ہی چلا رہی ہے۔ پہلے بیان تیار کرنا**

www.dawateislami.net

کس قدر دشوار تھا اس کا مجھے تجربہ ہے، اب تو المدینۃ العلمیہ نے اپنی کتابوں میں مبلغین کو بہت سارا مواد دے دیا ہے۔ آپ حضرات بھی المدینۃ العلمیہ کی تمام کتب پڑھنے کی نیت کرلیجئے۔" اس کے علاوہ مُلک وبیرون ملک سے وقتاً فوقتاً آنے والے عُلماء و مُفتیانِ کرام بھی **المدینۃ العلمیہ** کے تحریری کام سے خوش ہو کر ڈھیروں دُعاؤں سے نوازتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں بھی دین ودنیا کی ڈھیروں برکتیں پانے اور فیضانِ قرآن سے مالامال ہونے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جانا چاہیے۔

علوم و معارف کا نہ ختم ہونے والا خزانہ

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! یقیناً قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا، اسے سننا اور اس پر عمل کرنا باعثِ خیر وبرکت اور نجاتِ آخرت کا سبب ہے مگر بدقسمتی سے آج مسلمانوں کے پاس اس کی تلاوت کرنے اس کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کیلئے وقت نہیں، بعض لوگوں کو رمضان المبارک میں یہ سعادت نصیب ہو جاتی ہے اور بعض تو رمضان میں بھی اس کی تلاوت بلکہ اس کی زیارت سے بھی محروم رہتے ہیں۔ کیونکہ اب رمضانُ المبارک میں "ٹائم پاس" کرنے کیلئے ہم اپنا قیمتی وقت ہوٹلوں، فُضُول بیٹھکوں، پارکوں، مَخْلُوط تَفْرِیح گاہوں کو آباد کرنے، اَخبارات کا مُطَالَعَہ کرنے، فلمیں ڈرامے یا موسیقی سے بھرپور پروگرام دیکھنے سننے، مُلکی و سِیاسی حالات اور میچوں پر تَبصرے کرنے اور سننے، موبائل یا کمپیوٹر پر گیمز کھیلنے اور سوشَل مِیڈیا(Social Media) کا گناہوں بھرا اِسْتِعمال کرنے میں ضائع کر دیتے ہیں۔ اگر ہم اپنا قیمتی وقت ان فُضول مصروفیات میں برباد کرنے کے بجائے روزانہ کم از کم ایک پارہ تلاوت کرنے کا معمول بنائیں تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے ڈھیروں نیکیاں ہمارے نامۂ اعمال میں لکھی جائیں گی اور اگر روزانہ تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھنے کا معمول بنائیں گے تو اس کی برکت سے معلومات کا ڈھیروں خزانہ بھی ہاتھ آئے گا کیونکہ قرآنِ کریم میں حلال و حرام کے احکام

www.dawateislami.net

، عبرتوں اور نصیحتوں کے اقوال، انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اور پچھلی اُمّتوں کے واقعات و احوال اور جنت و دوزخ کے حالات کے ساتھ ساتھ علوم کے ایسے خزانے موجود ہیں جو قیامت تک بھی ختم نہیں ہوسکتے، جیسا کہ

مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 430 صفحات پر مشتمل کتاب "عَجَائِبُ القرآن مع غَرَائِب القرآن" میں ہے: قرآنِ مجید اگرچہ ظاہر میں تیس پاروں کا مجموعہ ہے لیکن اس کا باطن کروڑوں بلکہ اربوں علوم و معارف کا ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوسکتا کسی عارف باللہ کا مشہور شعر ہے کہ!

جَمِیْعُ الْعِلْمِ فِی الْقُرْاٰنِ لٰکِنْ　　　تَقَاصَرَ عَنْہُ اَفْہَامُ الرِّجَالِ

یعنی تمام علوم قرآن میں موجود ہیں لیکن لوگوں کی عقلیں ان کے سمجھنے سے قاصر و کوتاہ ہیں۔ قرآنِ مجید میں صرف عُلوم و مَعارف ہی کا بیان نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ قرآنِ مجید میں پوری کائنات اور سارے عالم کی ہر ہر چیز کا واضح اور روشن تفصیلی بیان ہے یعنی آسمان کے ایک ایک تارے، سمندر کے ایک ایک قطرے، سبزہائے زمین کے ایک ایک تنکے، ریگستان کے ایک ایک ذرے، درختوں کے ایک ایک پتے، عرش و کرسی کے ایک ایک گوشے، عالَمِ کائنات کے ایک ایک کونے، ماضی کا ہر ہر واقعہ، حال کا ہر ہر معاملہ، مستقبل کا ہر ہر حادثہ قرآنِ مجید میں نہایت وضاحت کے ساتھ تفصیلی بیان کیا گیا ہے چنانچہ اللہ تعالٰی کا ارشاد ہے کہ مَا فَرَّطْنَا فِی الْکِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ تَرجَمۂ کنز الایمان :۔ ہم نے اس کتاب میں کچھ اُٹھا نہ رکھا۔(پ 7، الانعام:38) قرآنِ مجید تو عُلوم و مَعارف کا وہ خزانہ ہے جو کبھی ختم ہی نہیں ہوسکتا بلکہ قیامت تک علماء کرام اس بہت بڑے سمندر سے ہمیشہ عجیب و غریب مضامین کے موتی نکالتے ہی رہیں گے اور ہزاروں لاکھوں کتابوں کے دفتر تیار ہوتے ہی رہیں گے۔ (عجائب القرآن، ص419, 420, ملتقطاً)

ہر روز میں قرآن پڑھوں کاش! خدایا

www.dawateislami.net

اللہ! تِلاوت میں مِرے دِل کو لگا دے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا مختصر تعارف

میٹھی میٹھی اسلامی بہنوں! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ رَمَضَانُ الْمُبارَک کا عشرۂ مغفرت جاری ہے اور اس کی 17 تاریخ کو اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا یومِ وصال ہے۔ آیئے! اسی مناسبت سے آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا مختصر تعارف سنتے ہیں، چنانچہ

اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا **امیرُ الْمُؤمنین** حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی صاحبزادی ہیں، آپ کی ولادت بعثتِ نبوی کے چوتھے سال ہوئی، آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی والدہ کا نام **"اُمِّ رُومان"** ہے، اِن کا نِکاح حُضورِ انور، شافعِ محشر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ہجرت سے قبل مکّہ مکرّمہ میں ہوا تھا لیکن کاشانۂ نُبوّت میں یہ مدینہ منوّرہ کے اندر شوّال ۲ھ میں آئیں۔ یہ حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبوبہ اور بہت ہی چہیتی زوجہ ہیں۔ (فیضان عائشہ صدیقہ، ص۱۵) آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا صدیقہ طیبہ، طاہرہ، زاہدہ، عابدہ، تہجّد گزار، روزوں کی پابند، صدقہ وخیرات اور ایثار کرنے والی تھیں۔ ایک مرتبہ سیدہ عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے ستر ہزار درہم راہِ خدا میں صدقہ کیئے، حالانکہ ان کی قمیص کے مبارک دامن میں پیوند لگا ہوا تھا۔ (مدارج النبوت، ج۲، ص۴۷۳) اُمّت کو تیمُّم کی آسانی آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا ہی کے صدقے میں ملی، نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا وِصال آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے سینے پر ہوا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا روضہ انور آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا حُجرۂ مبارکہ ہے، حضور انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وفات کے وقت آپ کی عمر شریف اٹھارہ سال تھی۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا تمام لوگوں سے بڑھ کر فَقِیہَہ، عالِمہ، مُحَدِّثہ، مُفَسِّرہ، مُفتِیہ اور اچھی رائے

www.dawateislami.net

رکھنے والی تھیں۔ 17 رمضان المبارك منگل کی رات 57یا58 ہجری مدینۂ منوّرہ میں آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا وِصالِ ظاہری ہوا، حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور آپ کی تدفین جنت البقیع میں کی گئی۔

کیوں نہ ہو رُتبہ تمہارا اہلِ ایماں میں بڑا سب تو ہیں مومن مگر ہیں آپ اُمُّ الْمُومنین
آپ کا عِلْم و فقہ تحقیقِ قرآن و حدیث دیکھ کر حیراں ہیں سارے صحابہ تابعین

(دیوانِ سالک، ص ۳۱)

آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی سِیرت سے مُتَعَلِّق مزید معلومات کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 608 صفحات پر مشتمل کتاب **"فیضانِ عائشہ صِدّیقہ"** کا مُطالعہ فرمایئے۔ اِس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ھَدِیَّۃً طَلَب فرما کر خُود بھی مُطالَعہ کیجئے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں بالخصوص اپنے گھر کی اسلامی بہنوں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔ اِس کتاب کو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (**Download**) اور پرنٹ آؤٹ (***Print Out***) بھی کِیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

8 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اجتماع"

میٹھی میٹھی اسلامی بہنوں! ایمان کی سلامتی کی فکر کرنے، بُرائیوں سے بچنے اور نیکیوں پر استقامت حاصل کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور دعوتِ اسلامی کے 8 مَدَنی کاموں میں خُوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے! دعوتِ اسلامی کے 8 مَدَنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مَدَنی کام، ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں شِرکت بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات میں تِلاوت و نعت اور سُنّتوں بھرا اصلاحی بیان سننے، اجتماعی طور پر ذِکرُ اللہ کرنے اور رِقّت

www.dawateislami.net

انگیز دُعا میں اپنے گُناہوں سے تائب ہونے کے ساتھ ساتھ اچھی صحبت اِختیار کرنے کا موقع بھی میسر آتا ہے۔ حدیثِ پاک میں بھی اچھی صحبت اختیار کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔( ) جبکہ اِکٹھے ہو کر ذِکرُ اللہ کرنے والوں کو بخشش اور بُرائیوں کو نیکیوں سے بدلنے کی خوشخبری بھی سنائی گئی ہے۔( )

جہاں سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دیگر برکات ہیں وہیں سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کر کے دعاؤں کی قبولیت کی بھی مدنی بہاریں ہیں آیئے !آپ کی ترغیب کیلئے ایک خُوشگوار و مُشکبار مدنی بہار آپکے گوش گُزار کرتی ہوں۔چُنانچِہ :

اولاد کی نعمت مل گئی

باب المدینہ (کراچی) کے علاقے سولجر بازار کی مقیم ایک اسلامی بہن کا بیان الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ کچھ اس طرح ہے، میری شادی کو تقریباً چار سال کا عرصہ بیت چکا تھا مگر میرا آنگن اولاد نہ ہونے کے باعث سونا سونا تھا، حصولِ اولاد کے لیے متعدد علاج کروائے مگر کہیں سے کوئی امید دکھائی نہ دی۔جب کبھی چھوٹے بچوں کو دیکھتی تو میرا دِل تڑپ اٹھتا اور میری حسرتوں میں اضافہ ہو جاتا۔

میرے شوہر مجھے حوصلہ دیتے اور میرا ذہن بناتے کہ اگر قسمت میں اولاد کی نعمت ہے تو ضرور ملے گی، پریشان ہونے سے کچھ حاصل نہیں ہو گا، ان باتوں سے مجھے ڈھارس ملتی مگر یہ وقتی ثابت ہوتی۔

اولاد کے حصول کی فکر میں زندگی کے شب و روز کٹ رہے تھے کہ بالآخر ہم پر کرم ہو گیا اور ہمارا ویران گلشن اولاد کے خوشنما پھولوں سے مہک اُٹھا، سبب کچھ یوں بنا کہ گھر میں مدنی چینل دیکھنے کا سلسلہ تھا، اس پر نشر ہونے والے اصلاحی بیانات اور مدنی مذاکروں سے کافی کچھ سیکھنے کو ملتا، عمل کا

www.dawateislami.net

ذہن بنتا اور احکامِ اسلام کی پیروی میں پنہاں فوائد کا بھی علم ہوتا۔ ایک مرتبہ مدَنی چینل پر دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات کی برکتوں کا بیان کیا جارہا تھا، جسے سن کر مجھے اپنے مسئلے کا خیال آیا اور ذہن بنا کہ کیوں نہ ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی جائے، کیا بعید میری مراد بر آئے اور میری خالی جھولی بھر جائے۔ چنانچہ اولاد کے حصول کے لیے میں نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں جانے کی نیّت کرلی اور 12 اجتماعات کی بلاناغہ شرکت کی ٹھان لی، یوں میری اجتماع میں حاضری کی ترکیب بننے لگی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکتوں کا بہت جلد ظہور ہوا اور صرف تین اجتماعات میں شرکت کے بعد ہی میرے ہاں امید کی کرن پھوٹ گئی اور میں امید سے ہوگئی، یہ دیکھ کر میرے دِل میں دعوتِ اسلامی کی محبت مزید بڑھ گئی اور نیکیوں کی طرف میری سوچ و فکر مائل ہوگئی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی اور اس کے تحت ہونے والے اجتماعات کو ترقی عطا فرمائے۔ (آمین)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصل کرتی ہوں۔ مُصْطَفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

---

1 . . . مشکاة المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنة، ۱/۹۷، حدیث: ۱۷۵

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُنّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں نیک ہو جائیں مُسلمان مدینے والے

چھینکنے کی سنتیں و آداب

میٹھی میٹھی اسلامی بہنوں! چھینکنا بھی ایک اہم امر یعنی کام ہے اس کی بھی سنتیں اور آداب ہیں۔ لیکن افسوس! مدنی ماحول سے دور رہنے کے باعث مسلمانوں کی اکثریت کو اس سلسلے میں کوئی معلومات نہیں ہوتیں، جہاں چھینک آئی زور زور سے ”آکچھی آکچھی“ کر لیا۔ حالانکہ ہمیں اس کی بھی سنتیں و آداب سیکھنے اور ان پر عمل کرنا چاہئے۔ چنانچہ

❀ چھینک کے وقت سر جھکائیں، منہ چھپائیں اور آواز آہستہ نکالیں چھینک کی آواز بلند کرنا حماقت ہے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ص ۱۰۳) حضرت عبادہ بن صامت و شداد بن اوس و حضرت واثلہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡھُمۡ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: کسی کو ڈکار یا چھینک آئے تو آواز بلند نہ کرے کہ شیطان کو یہ بات پسند ہے کہ ان میں آواز بلند کی جائے۔ (شعب الایمان، باب فی تشمیت العاطس، فصل فی تکریر العاطس، حدیث: ۹۳۵۵، ۷/۳۲) ❀ چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا سنت ہے، بہتر یہ ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن کہے۔ سننے والے پر واجب ہے کہ فوراً یَرْحَمُکَ اللّٰہُ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ تجھ پر رحم فرمائے) کہے۔ اور اتنی آواز سے کہے کہ چھینکنے والا خود سن لے۔ اگر جواب میں تاخیر کر دی تو گنہگار ہو گا۔ صرف جواب دینے سے گناہ معاف نہیں ہو گا توبہ بھی کرنا ہو گی۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ص ۱۰۲) حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡھُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے تو فرشتے کہتے ہیں، رَبِّ الْعٰلَمِیْن اور اگر وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن کہے، تو فرشتے یَرْحَمُکَ اللّٰہُ یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ

www.dawateislami.net

تجھ پر رحم فرمائے۔(طبرانی اوسط، حدیث: ۳۳۷۱، ۲/۳۰۵) ❀ جواب سن کر چھینکنے والا کہے یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے) یا یوں کہے، یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ (اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری اصلاح فرمائے)۔(الفتاوی الھندیہ، کتاب ما یحل وما لا یحل، الباب السابع فی السلام...الخ، ۵/۳۲۶) ❀ چھینکنے والا زور سے حمد کہے تا کہ کوئی سنے اور جواب دے دونوں کو ثواب ملے گا۔(الفتاوی الھندیہ، کتاب مایحل وما لا یحل، الباب السابع فی السلام...الخ، ۵/۳۲۶) ❀ چھینک کا جواب ایک مرتبہ واجب ہے۔ دوبارہ چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے تو دوبارہ جواب واجب نہیں بلکہ مستحب ہے۔(بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ص ۱۰۲) حضرت ایاس بن سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس ایک آدمی کو چھینک آئی، میں بھی موجود تھا۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: یَرْحَمُکَ اللّٰہ، (اللہ عَزَّوَجَلَّ تجھ پر رحم فرمائے) اسے دوبارہ چھینک آئی تو حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اسے زکام ہو گیا ہے۔(ترمذی، کتاب الادب، باب ما جاء کم یشمت العاطس، ۴/۳۴۱، حدیث: ۲۷۵۲) اے ہمارے پیارے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہمیں چھینک کی سنتوں اور آداب پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 2 کتب "**بہارِ شریعت**" حِصّہ 16(312 صفحات) 120 صفحات پر مشتمل کتاب "**سُنّتیں اور آداب**"، رسالہ "**163 مدنی پھول**" اور "**101 مدنی پھول**" ھدِیَّۃً طَلَب کیجئے اور بغور اس کا مطالعہ فرمایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net